26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعتہ المبارک 3 فروری 2017

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز بدھ 30 نومبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

بچوں کو سکول میں داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*5155: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کی شروع کی گئی زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کی مہم کے نتیجہ میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا ہے ؟

(ب) کیا اس مہم کے نتیجہ میں سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ کے تناسب سے سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں میں اضافہ کیا گیا ہے ؟

(ج) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق ہیں۔ اگر نہیں تو کیا حکومت اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے تحت شروع کی گئی زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کی مہم کے نتیجہ میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء کی تعداد میں 28,160 کا اضافہ ہوا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

داخلہ مہم سے پہلے تعداد طلباء 4,57,179

داخلہ مہم کے بعد تعداد طلباء 4,85,339

داخلہ مہم کے نتیجہ میں اضافہ 28,160

(ب) اس مہم کے نتیجہ میں سکولوں میں اضافی طلباء کے تناسب سے ریشنلائزیشن کے تحت سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

بروز بدھ 30 نومبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*5291: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لئے اضلاع میں قائم کردہ کمیٹیوں کے ارکان کی نامزدگی کے لئے کوئی ضابطہ یا کوالیفکیشن مقرر کی گئی ہے نیز چیئرمین اور ارکان کی نامزدگی کا طریق کار کیا ہے ؟

(ب) کیا پرائیویٹ سکول رجسٹریشن کے لئے بنائی جانے والی کمیٹیوں میں پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن کا نمائندہ شامل ہوتا ہے ؟

(ج) پرائیویٹ سکول رجسٹریشن کے لئے کوئی معیار مقرر کیا گیا ہے پرائمری سے ہائی قائم تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے لئے محکمہ کی جانب سے کیا شرائط اور قواعد وضوابط بنائے گئے ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کام کر رہے ہیں، ان کی تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جو غیر رجسٹرڈ سکول کام کر رہے ہیں ان کے خلاف کبھی کوئی کارروائی کی گئی ہے اگر کی گئی ہے تو گزشتہ پانچ سال کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں ؟

(و) اگر غیر قانونی طور پر کام کرنے والے طلباء کے مستقبل سے کھیلنے والے افراد اور اداروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کا ذمہ دار کون ہے ؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لیے حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کے نوٹیفکیشن 2015 کے مطابق رجسٹرنگ اتھارٹی برائے پرائیویٹ پرائمری، ایلیمنٹری، سیکنڈری، ہائر سکینڈری، O&A لیول کے لئے ضلعی سطح پر درج ذیل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے کمیٹی کے چیئرمین اور ارکان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈی سی او (چیئرمین)۔

2۔ ای ڈی او ایجوکیشن (سیکرٹری / ممبر)۔

3۔ ڈی ایم او (ممبر)۔

4۔ نمائندہ والدین نامزد باوساطت ڈی سی او۔

5۔ نمائندہ پرائیویٹ سکول کی نامزد باوساطت ڈی سی او۔

(ب) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لیے بنائی جانے والی کمیٹیوں میں پرائیویٹ سکول ایسو سی ایشن کا نمائندہ شامل ہوتا ہے۔ جس کی وضاحت الف جز میں ہے۔

(ج) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن درج ذیل معیار، شرائط اور قواعد وضوابط کے مطابق کی جاتی ہے۔

1۔ پرائمری اور مڈل لیول کی رجسٹریشن کے لیے قواعد وضوابط۔

موزوں عمارت بمعہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ بذریعہ رجسٹرڈ فرم۔ سینٹری سرٹیفکیٹ بذریعہ محکمہ صحت۔ ٹیچنگ سٹاف۔ موزوں لائبریری کتب۔ رجسٹریشن فیس مبلغ۔ / 5000 انسپکشن فیس مبلغ۔ / 500 سالانہ اور رجسٹریشن کمیٹی کی سفارشات۔

2۔ ہائی لیول کی رجسٹریشن کے لیے قواعد وضوابط۔

موزوں عمارت بمعہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ بذریعہ رجسٹرڈ فرم۔ سینٹیری سرٹیفکیٹ بذریعہ محکمہ صحت۔ ٹیچنگ سٹاف سکینڈری لیول۔ موزوں لائبریری کتب – رجسٹریشن فیس مبلغ۔ / 7000 انسپکشن فیس مبلغ۔ / 1000 سالانہ اور رجسٹریشن کمیٹی کی سفارشات۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت 1016 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کام کر رہے ہیں۔

فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں غیر رجسٹرڈ سکول کام کر رہے ہیں انکے خلاف باقاعدہ کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل یہ ہے کہ ضلع ہذا میں کل 37 غیر رجسٹرڈ سکولوں کو نوٹس جاری کئے گئے تھے کہ وہ اپنا سکول رجسٹرڈ کروائیں۔ ورنہ سکول بند کر دیں۔ ان سکولوں کو رجسٹرڈ کر دیا گیا ہے۔

(و) جُز "ہ" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

شیخوپورہ: گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) میں اساتذہ کی تعداد و نتائج کی تفصیلات

*2588: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 162 شیخوپورہ فیروزوالا موضع بابکوال میں گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے نیز سائنس اور آرٹس پڑھانے والے ٹیچروں کی تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کے ٹیچر اکثر سکول سے غائب رہتے ہیں جس کی وجہ سے بچوں کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے اور بچے سکول چھوڑ رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کا نہم اور دہم کلاس کا رزلٹ پچھلے تین سال سے مایوس کن ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ سکول کے مایوس کن نتائج کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 162 شیخوپورہ تحصیل فیروزوالہ موضع بابکوال میں گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں 19 ہیں جن میں سے ورکنگ 16 ہیں۔ سائنس کی 02 اور آرٹس کی 14 ہیں جبکہ 03 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)درست نہ ہے۔ سکول کے تمام اساتذہ حاضر باش ہیں، بڑی مہارت اور ذمہ داری سے پڑھاتے ہیں اور طلباء کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| تعداد طلباء | 2012-13 | 450 |
| تعداد طلباء | 2013-14 | 503 |

کلاس وائز فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔ پچھلے تین سالوں کا میٹرک کا رزلٹ بورڈ ایوریج سے زیادہ ہے۔ البتہ 9th کا رزلٹ بورڈ ایوریج سے کم ہے جس کی وجہ ذریعہ تعلیم کی تبدیلی ہے کہ فوری طور پر طلباء کو انگلش میڈیم پڑھنے پر مجبور ہونا پڑا۔ تاہم 2011ء کی نسبت 2012-2013 اور 2014 کا رزلٹ بہتر ہے اور مزید بہتری کے لئے ادارہ کوشاں ہے۔ رزلٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| سال امتحان | دہم | نہم |
|---|---|---|
| 2011 | 60% | 15% |
| 2012 | 95% | 43.46% |
| 2013 | 86% | 21.21% |
| 2014 | 62% | 54% |

کاپی (Annex-B-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

ضلع لاہور: پی پی 142 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2765: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور پی پی 142 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کل کتنے مڈل، ہائی گرلز اور بوائز سکول ہیں؟

(ب) مذکورہ سکولوں کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنا فنڈ کس کس مد میں دیا گیا اور کہاں کہاں استعمال کیا گیا سال وائز اور سکول وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انچارج صاحبان متذکرہ سکولوں میں اساتذہ کو اسٹیشنری اور چاک وغیرہ بھی مہیا نہیں کرتے ہیں بلکہ اساتذہ اپنی جیب سے یہ سامان خرید کر استعمال کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت متذکرہ سکولوں کے انچارج صاحبان کے خلاف کارروائی کرنے اور اساتذہ کو یہ ضروری سامان مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں پی پی 142 میں CDGL کے کل 4 سکول ہیں اس میں مڈل سکول کوئی بھی نہ ہے۔ CDGL کے 4 سکولوں کے نام درج ذیل ہیں۔

سکولوں کے نام

1- CDGL گرلز ہائی سکول قلعہ گجر سنگھ لاہور۔

2- CDGL بوائز ہائی سکول گوالمنڈی لاہور۔

3- CDGL گرلز ہائی سکول لوہاری گیٹ لاہور۔

4- CDGL گرلز ہائی سکول موچی گیٹ لاہور۔

(ب)مندرجہ بالا سکولز کو گزشتہ 5 سالوں کے دوران دیئے گئے فنڈ کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔متعلقہ سکولوں کے انچارج صاحبان اپنے اساتذہ اکرام کو ضرورت کے مطابق اسٹیشنری اور چاک وغیرہ دیتے ہیں۔کبھی کسی استاد نے انچارج کے خلاف شکایت نہ کی ہے۔

(د)جواب جز"ج"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13اگست 2015)

صوبہ بھر میں مشنری سکول سے متعلقہ تفصیلات

*4980:جناب شہزاد منشی:کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں کتنے مشنری سکول اور کالج وزارت اقلیتی امور و ہیومن رائٹس کے ماتحت کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)سال 1972 میں صوبہ کے کتنے مشنری سکول و کالجز کو نیشنلائز کیا گیا،ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ج)ان میں سے کتنے مشنری سکول اور کالج صوبہ میں ان کے مالکان کو واپس کر دیئے گئے ہیں،کتنے ادارے ابھی تک حکومت کی تحویل میں ہیں اور حکومت کب تک ان کو واپس ان کے مالکان کو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2014 تاریخ ترسیل 9اگست 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)صوبہ پنجاب میں 42 مشنری سکولز وفاقی وزارت اقلیتی امور و ہیومن رائٹس کے ماتحت کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال 1972 میں صوبہ پنجاب میں 69 مشنری سکولز کو نیشنلائز کیا گیا تھا۔

(ج)صوبہ پنجاب میں 39 مشنری سکول اُن کے اصل مالکان کو واپس کر دیئے گئے ہیں۔اس وقت 30 مشنری سکولز حکومت پنجاب کی تحویل میں ہیں۔جہاں تک باقی مشنری سکولوں کو واپس کرنے

کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ ان سکولوں کی زمین اور رقبہ حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن کی ملکیت میں ہے۔ان سکولوں میں باقاعدہ درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے اور محکمہ سکول ایجوکیشن کے زیر انتظام اُن کا نظام احسن طریقہ سے چلایا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

ٹیکسٹ بک میں سیرت النبی اور اسلامی تعلیمات پر مبنی مضامین کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

*5494: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر سال 2011 تک ہر جماعت کی اردو ٹیکسٹ بک میں سیرت النبی صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مضمون ضرور ہوتا تھا اگر جواب اثبات میں ہے تو کن وجوہات کی بناء پر یہ مضمون ختم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیام پاکستان سے لے کر سال 2011 تک اردو جماعت چہارم میں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مضمون ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیام پاکستان سے لے کر سال 2011 تک اردو جماعت پنجم میں عفوو درگزر کا سبق ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔البتہ اس کو ختم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006 میں ضروری سمجھا گیا کہ اسلامی عنوانات پر اسباق اسلامیات کے مضمون میں ہی دیے جائیں اور اردو کی کتب میں اُردو زبان کی تعلیم پر زور دیا جائے۔اسی بنا پر اُردو کی موجودہ اوّل تا سوم کی کتب میں سیرت النبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر اب بھی بیشتر اسباق موجود ہیں۔ جماعت

چہارم تاہم کی اُردو کتب میں اگرچہ براہِ راست سیرت النبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر تو اسباق موجود نہیں (جبکہ ہر درجے کی اسلامیات کی کتب میں سیرت النبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر کثرت سے مواد موجود ہے) لیکن بالواسطہ طور پر ایسے اسباق ضرور موجود ہے جن میں اسلامی تعلیمات کا عکس اور مشاہیرِ اسلام کے حالات وواقعات موجود ہیں۔

(ب) درست ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006 کے مطابق اب اُردو اوّل، دوم اور سوم کی درسی کتب میں بالترتیب "پیارے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم" ہمارے پیارے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رحمتِ عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عنوان سے اسباق موجود ہیں۔ PCTB کی کتب میں سے سیرت طیبہ کے اسباق کو ختم کرنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ PCTB کی ہر لیول کی کتب میں سیرت طیبہ کے موضوع پر بھرپور مواد اور کئی ایک اسباق موجود ہیں۔ ایسا سبق جس میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے متن دیا گیا ہو اُس کی جگہ یا لیول میں تبدیلی تو ممکن ہے لیکن اُسے ختم ہرگز نہیں کیا گیا بلکہ اُسے مزید جامع انداز میں اسی لیول یا کسی بھی دوسرے لیول کی کتاب میں شامل ضرور رکھا گیا ہے۔

(ج) درست ہے۔ تاہم اس کو ختم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006 میں ضروری سمجھا گیا کہ اسلامی عنوانات پر اسباق اسلامیات کے مضمون میں ہی دیے جائیں اور اردو کی کتب میں اردو زبان کی تعلیم پر زور دیا جائے۔ اسی بنا پر اردو جماعت پنجم میں دیئے گئے عفوودرگزر کے سبق کو جماعت پنجم ہی کی اسلامیات میں شامل کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)</u>

مڈل اور ہائی کلاسز کی اردو ٹیکسٹ بک میں مختلف مضامین سے متعلقہ تفصیلات

*5495: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر سال 2011 تک جماعت ششم میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت اور سادگی کا مضمون ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے لے کر سال 2011 تک جماعت ہفتم میں صادق اور امین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ایک مضمون ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر سال 2011 تک اردو جماعت ہشتم میں معلم اخلاق صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مضمون ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(د) کیایہ درست ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر سال 2011 تک اردو جماعت نہم میں رسول اکرم صلیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کا ایک مضمون ہوتا تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ اس ضمن میں گزارش ہے کہ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006ء میں ضروری سمجھا گیا کہ اسلامی عنوانات پر اسباق اسلامیات کے مضمون میں ہی دیے جائیں اور اردو کی کتب میں اردو زبان کی تعلیم پر زور دیا جائے۔ رسول پاک صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت اور سادگی کے موضوع پر جماعت چہارم کی اسلامیات میں مواد موجود ہے۔

(ب) درست ہے۔ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006 میں ضروری سمجھا گیا کہ اسلامی عنوانات پر اسباق اسلامیات سلامیات کے مضمون میں ہی دیے جائیں اور اردو کی کتب میں اردو زبان کی تعلیم پر زور دیا جائے۔ اسلامیات سوم اور ششم میں اس موضوع پر مواد موجود ہے۔

(ج) درست ہے۔ یہ سبق اگرچہ اُردُو جماعت ہشتم میں سے ختم کر دیا گیا ہے لیکن اسے "خُلقِ عظیم" کے نام سے جماعت ہشتم ہی کی اسلامیات میں شامل کیا گیا ہے۔ PCTB کی کتب میں سے سیرت طیبہ کے اسباق کو ختم کرنے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اسلامی تعلیمات کا فروغ اور نظریہ پاکستان کا تحفظ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ PCTB کی ہر لیول کی کتب میں سیرت طیبہ کے موضوع پر بھرپور مواد اور کئی ایک اسباق موجود ہیں۔ ایسا سبق جس میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے متن دیا گیا ہو اُس کی جگہ یا لیول میں تبدیلی تو ممکن ہے لیکن اُسے

ختم ہر گز نہیں کیا گیا بلکہ اُسے مزید جامع انداز میں اسی لیول یا کسی بھی دوسرے لیول کی کتاب میں شامل ضرور رکھا گیا ہے۔

(د) درست ہے۔ وفاقی حکومت کے تیار کردہ قومی نصاب 2006 میں ضروری سمجھا گیا کہ اسلامی عنوانات پر اسباق اسلامیات میں ہی دیے جائیں اور اردو کی کتب میں اردو زبان کی تعلیم پر زور دیا جائے۔ اسی بنا پر حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انسانی رشتوں سے حسن سلوک اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے حوالے سے اسلامیات نہم دہم میں کافی زیادہ مواد دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

## تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اپ گریڈ کردہ سکولوں کے بارے میں تفصیلات

*5654: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14-2013 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اپ گریڈ کیے گئے؟

(ب) کتنے سکولز اپ گریڈ کیے گئے ہیں جن میں کلاسز کا اب تک اجراء نہیں ہو سکا؟

(ج) کیا حکومت اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ سال 14-2013 میں کل 5 پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں

1۔ گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل پرائمری سکول 346 گ ب،

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 323 گ ب،

3۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول 395 ج ب۔

4۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول گوبند پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

5۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 343 گ ب۔

(ب) تمام اپ گریڈ کئے گئے سکولوں میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔ اور کوئی سکول ایسا نہیں جس میں کلاسز کا اجراء نہ ہوا ہو۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2015)

سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں سکولز کی زمین واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*5656: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی زمین پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان بھی سکولوں کی زمینوں پر سے ناجائز قبضہ واگزار کروانے کے لئے احکامات جاری کر چکی ہے؟

(ج) کیا حکومت سکولوں کی زمینوں پر سے ان ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اس ضمن میں اب تک کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(د) جن لوگوں نے مذکورہ ضلع میں سکولوں کی جگہ پر قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام اور تفصیلات سکول وائز بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ناجائز قابضین سکولوں کی کل تعداد 6 ہے۔ جن کی زمین پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

| نمبر شمار | سکول کا نام | نمبر شمار | سکول کا نام |
|---|---|---|---|
| 1 | گورنمنٹ گرلز 350P/S گ ب | 4 | گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 03 گوبندہ پورہ ٹوبہ |
| 2 | گورنمنٹ گرلز 410E/S ج ب | 5 | گورنمنٹ اسلامیہ سیکنڈری سکول ٹوبہ ٹیک سنگھ |
| 3 | گورنمنٹ گرلز 405E/S ج ب | 6 | گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول رجانہ |

(ب) درست ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان سکولوں کی زمینوں پر سے ناجائز قبضہ واگزار کروانے کے لیے احکامات جاری کر چکی ہے۔

(ج) حکومت سکولوں کی زمینوں پر سے ان ناجائز قابضین کا قبضہ واگزار کروانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ اور ناجائز قابضین کے خلاف مقدمات کروا چکی ہے جو کہ عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(د) مذکورہ ضلع میں ایسے سکول جن پر قابضین نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام سکول | کل رقبہ سکول | رقبہ ناجائز قابضین | نام عدالت | تاریخ پیشی | نام ناجائز قابضین |
|---|---|---|---|---|---|
| گورنمنٹ گرلز 350P/S گ ب | 17 کنال 7 مرلے | 10 مرلہ | سول کورٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ | 03-01-2017 | محمد افضل وغیرہ چک 350 گ ب |
| گورنمنٹ گرلز 410E/S ج ب | 16 کنال 7 مرلے | 3 کنال | سول کورٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ | ------- | رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا گیا ہے |
| گورنمنٹ گرلز | 19 کنال 1 مرلہ | 3 کنال | سول کورٹ ٹوبہ ٹیک | 15-12-2016 | محمد ریاض، مختار |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| S/405E ج ب | | 9 مرلہ | سنگھ | | الزمان چک 405 ج ب |
| گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول رجانہ | 27 کنال<br>15 مرلہ<br>6 سرسائی | 4 کنال<br>12 مرلہ<br>2 سرسائی | سینئر ممبر پنجاب بورڈ آف ریونیو لاہور | 28-12-2016 | منیر احمد وغیرہ سکنہ رجانہ |
| گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 03 گوبندہ پورہ ٹوبہ | 12 کنال 3 مرلہ | | کیمپ آفس فیصل آباد | | |

بذریعہ لیٹر نمبر HCG/1119 مورخہ 30-04-2013 جناب ڈی سی او صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تشکیل کردہ انکوائری کمیٹی کی انکوائری رپورٹ ہے کہ 26 خاندان کافی عرصہ سے ناجائز رقبہ میں آباد ہیں جو کہ شہر کی مرکزی گنجان ترین آبادی میں واقع ہے جس کے خالی کروانے سے امن وامان کے خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ پس ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں کہ قانون کی مدد سے ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جاسکے اور امن وامان کا مسئلہ بھی پیدا نہ ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| گورنمنٹ اسلامیہ سیکنڈری سکول ٹوبہ | 43 کنال 4 مرلے | 06 کنال 02 مرلہ | ڈی سی او ٹوبہ |

جناب ڈی سی او صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کمشنر فیصل آباد کو مراسلہ نمبر HCL/90-1086 مورخہ 05-12-2009 کے تحت گزارش کی ہے ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی حکومت پنجاب کو 6 کنال 2 مرلہ رقبہ کے کچی آبادی کے نوٹیفیکیشن کو ڈی نوٹیفائی کرنے کے لئے اپروچ کیا جائے، جو ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی حکومت پنجاب کے دفتر میں تاحال زیر التواء ہے۔ مزید جناب ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ڈائریکٹر اینٹی کرپشن فیصل آباد کی انکوائری رپورٹ کی سفارشات کے مطابق سیکرٹری لوکل گورنمنٹ حکومت پنجاب کو بذریعہ مراسلہ نمبر CC/26-325 مورخہ 20-09-2012 کے تحت مسٹر سلیم خان Ex-TMO ٹوبہ اور متعلقہ حلقہ پٹواری وغیرہ کے خلاف عفاری نگر ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بوگس سروے رپورٹ کرنے پر محکمانہ کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)</u>

## بہاولپور شہر میں قائم سکولوں سے متعلقہ تفصیل

*6312: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بہاولپور شہر میں گزشتہ 5 سال (2009 سے 2013) میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اپ گریڈ کیئے گئے ہیں؟

(ب) نیز اسی مدت میں (2008 تا 2013) کتنے نئے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول قائم کیئے گئے ہیں؟

(ج) بہاولپور شہر میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں؟

(د) کیا حکومت بہاولپور شہر میں بڑھتی ہوئی بچوں کی تعداد کے پیش نظر سکولوں میں نئے سیکشن بنانے کیلئے کثیر منزلہ عمارات بنانے کا کوئی منصوبہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر میں گزشتہ 5 سال (2013to2009) کے دوران کل 14 سکولز اپ گریڈ کیئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سکول لیول | ٹوٹل |
|---|---|---|
| 1 | پرائمری سے مڈل | 9 |
| 2 | مڈل سے ہائی | 5 |
| 3 | ٹوٹل | 14 |

(ب) بہاولپور شہر میں 2008 تا 2013 کے دوران ایک نیا پرائمری سکول منظور کیا گیا ہے۔

(ج) بہاولپور شہر میں کل 186 سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سکول لیول | بوائز | گرلز | میزان |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ہائر سیکنڈری | 1 | 2 | 3 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 2 | ہائی | 9 | 13 | 22 |
| 3 | مڈل | 13 | 18 | 31 |
| 4 | پرائمری | 58 | 72 | 130 |
| 5 | ٹوٹل | 81 | 105 | 186 |

(د) حکومت نے بہاولپور شہر میں بڑھتی ہوئی بچوں کی تعداد کے پیش نظر 17 سکولوں میں نئے اضافی کلاس رومز برائے سال 16-2015 کے منصوبہ میں شامل کر دیئے ہیں جبکہ کثیر المنزلہ عمارات بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رئیس عثمان لیاقت پور کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*6501: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز P/S بستی رئیس عثمان تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) متذکرہ بالا سکول کی عمارت کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ج) سکول میں تعینات معلمات وسٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا اس سکول کی چار دیواری اور پینے کے پانی کی سہولت دستیاب ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رئیس عثمان تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان کا قیام 1993 میں عمل میں آیا۔

(ب) متذکرہ بالا سکول کی عمارت دو کنال رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ج) متذکرہ بالا سکول میں پی ایس ٹی کی 2 اسامیاں منظور شدہ ہیں ایک اسامی پر معلمہ اقراء عباس پی ایس ٹی کام کر رہی ہے ایک اسامی تاحال خالی ہے خالی اسامی پر ثمینہ رحیم پارٹ ٹائم کوچ کے طور پر کام کر رہی ہے سکول ہذا احسن طریقہ سے فنکشنل ہے باقی سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں نہ ہیں۔

(د) سکول ہذا کی چاردیواری موجود ہے اور پینے کے پانی کے لئے ہینڈ پمپ کی سہولت میسر ہے اور کلاس رومز میں واٹر کولرز بھی موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

حلقہ پی پی 284 اپ گریڈ سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*6503: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس شہر میں 1950 میں بوائز مڈل سکول کو اپ گریڈ کر کے بوائز ہائی سکول کا درجہ دیا گیا جس پر اب طلباء کا بہت زیادہ پریشر ہے جبکہ فورٹ عباس شہر کی آبادی ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت عوام کی بہتری کے لئے گورنمنٹ مظہر العلوم ایلیمنٹری سکول کو اپ گریڈ کر کے ہائی سکول کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) گورنمنٹ مظہر العلوم پرائمری سکول سال 15-2014 کو اپ گریڈ کر کے ایلیمنٹری کا درجہ دے دیا گیا ہے اور کلاسز کا اجراء بھی کر دیا گیا ہے تاہم آئندہ سال طلباء کی تعداد پوری ہونے کی بنیاد پر اس سکول کو ہائی سکول کے درجہ کی سکیم میں شامل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2015)

اٹک: گورنمنٹ بوائز سکول کی بلڈنگ کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*6578:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائزایلیمنٹری سکول گھڑ تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک میں 1921 میں قائم ہوااور 2006 میں اس کوسیکنڈری سطح پراپ گریڈ کیاگیااس وقت اس سکول میں 300 سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان 300 بچوں کے لئے سکول میں کل تین کمرے ہیں جن میں تعلیم و تدریس ہورہی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے توحکومت سکول کی بلڈنگ کوکب تک اپ گریڈ کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) یہ بات اس حدتک درست ہے کہ گورنمنٹ بوائزایلیمنٹری سکول گھڑ، تحصیل فتح جنگ، ضلع اٹک 1921 میں قائم ہواتاہم 2006 میں اس کی اپ گریڈیشن سیکنڈری کی بجائے ایلیمنٹری کی سطح پر کی گئی۔ لیکن اس کوایلیمنٹری کی عمارت فراہم نہیں کی گئی یہ بات درست نہ ہے کہ اس سکول میں 300 سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں مذکورہ سکول میں 148 بچے زیر تعلیم ہیں اور سکول کاکل رقبہ 3 کنال ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں اس وقت 148 طلباء زیر تعلیم ہیں جن کو 9 اساتذہ پڑھاتے ہیں اوران کے لیے کل تین کمرہ جات ہیں اورتین لیٹرین بھی موجود ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب نے سال 16۔2015 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں ضلع اٹک کونئے کمروں کے لئے 18.000 ملین رقم مختص کی ہے جس میں سے 9.000 ملین رقم جاری کردی ہے جس سے نئے کمروں کی تعمیر کردی جائے گی۔ لیٹر کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2016)

## گجرات:پی پی113 کے سکول بلڈنگز سے متعلقہ تفصیل

*6954:میاں طارق محمود:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی113 گجرات میں کتنے سکول ایسے ہیں جن کی بلڈنگ خطرناک ہے،ان سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب)کیا محکمہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے ہر سکول کوRecommend کیاہے کہ اس کی بلڈنگ کے لئے فنڈفراہم کیاجائے؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ حکومت ایسے سکول فوری طور نئے سرے سے بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(د)حکومت ان کوکب تک بنائے گی کیایہ موجودہ مالی سال میں شامل کرلئے گئے ہیں اگر نہیں توکیاوجہ ہے؟

(تاریخ وصولی30جولائی2015تاریخ ترسیل15ستمبر2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی113 گجرات میں2سکول ایسے ہیں جن کی بلڈنگ خطرناک ہے۔لسٹ Annex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے2سکولوں کوRecommend کیاہے کہ ان کی بلڈنگ نئے سرے سے تعمیر کی جائے جن کیلئے فنڈز بھی مہیاہیں۔

(ج)درست ہے۔حکومت ان سکولوں کوفوری طور پر بنانے کاارادہ رکھتی ہے۔

(د)موجودہ مالی سال میں ان دونوں سکولوں کوCritical Dangerous کی کیٹگری میں شامل کرلیاگیاہے اور جلدان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کاکام شروع ہوجائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب27نومبر2015)</u>

## چنیوٹ:سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*7076:الحاج محمدالیاس چنیوٹی:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی کتنی تعداد ہے، الگ الگ سکولز وائز نام بھی درج کئے جائیں؟

(ب) 2008 سے اب تک کون کون سے سکولز کو تعمیر و مرمت کے لئے کتنی گرانٹ دی گئی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ 1906 میں چنیوٹ شیخ برادری نے تعمیر کروایا تھا جو حکومت نے اپنی تحویل میں لیا اور اس کی بلڈنگ کا اکثر حصہ بوسیدہ ہو گیا ہے اور بلڈنگ خطرناک صورت حال اختیار کر گئی ہے؟

(د) کیا حکومت اس سکول کی تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی کل تعداد 693 ہے، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سکول لیول | گرلز | بوائز | ٹوٹل تعداد |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پرائمری | 356 | 176 | 532 |
| 2 | مڈل | 49 | 40 | 89 |
| 3 | ہائی | 23 | 44 | 67 |
| 4 | ہائر سیکنڈری | 03 | 02 | 5 |
| 5 | ٹوٹل | 431 | 262 | 693 |

الگ الگ سکول وائز ناموں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مورخہ 01.07.2009 سے تحصیل چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا گیا۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ شیخ برادری نے تعمیر کروایا تھا۔ جو 1972 میں حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ سکول 1901 سے اس بلڈنگ میں فنکشنل ہے ہیڈ ماسٹر کی درخواست پر محکمہ بلڈنگ نے 2011 میں سروے کیا اور رپورٹ میں تین کمرہ جماعت، ملحقہ برآمدہ اور ٹوائلٹ بلاکس کو خطرناک قرار دیا گیا، باقی بلڈنگ میں دراڑوں کی نشاندہی کی گئی۔

(د) مذکورہ سکول کی زمین محکمہ اوقاف کی ملکیت ہے اور یہ زمین 1901 میں 99 سالہ پٹہ / لیز پر محکمہ اوقاف سے حاصل کی گئی یہ زمین محکمہ تعلیم کے نام ٹرانسفر ہونے تک نئی بلڈنگ کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ تاہم 2011 میں بیس لاکھ کی گرانٹ سے ہونے والی تعمیر و مرمت کے بعد سکول ہذا کی بلڈنگ کے گرنے کا کوئی خدشہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2016)</u>

راولپنڈی: راول ٹاؤن اور پوٹھوہار ٹاؤن میں سرکاری سکولز کی تفصیلات

*7093: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں راول ٹاؤن اور پوٹھوہار ٹاؤن میں کتنے بوائز / گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ درج بالا سکولز میں اساتذہ کی Strenght منظور شدہ اسامیوں کے مطابق پوری نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی کے راول ٹاؤن میں بوائز/گرلز سکولوں کی تعداد 132 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سکول لیول | گرلز | بوائز | ٹوٹل تعداد |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پرائمری | 23 | 15 | 38 |
| 2 | مڈل | 23 | 5 | 28 |
| 3 | ہائی | 40 | 26 | 66 |
| 5 | ٹوٹل | 86 | 46 | 132 |

جبکہ پوٹھوار ٹاؤن میں بوائز/گرلز سکولوں کی تعداد 339 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔(Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

| نمبر شمار | سکول لیول | گرلز | بوائز | ٹوٹل تعداد |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پرائمری | 131 | 72 | 203 |
| 2 | مڈل | 29 | 30 | 59 |
| 3 | ہائی | 36 | 41 | 77 |
| 5 | ٹوٹل | 196 | 143 | 339 |

(ب) ضلع راولپنڈی کے راول ٹاؤن اور پوٹھوہار ٹاؤن میں واقع گرلز اور بوائز سکولوں میں 35 خالی اسامیاں ہیں جن کی تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کی جاری کردہ بھرتی پالیسی 2016 کے تحت خالی اسامیوں پر بھرتی کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2016)</u>

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز اور گرلز چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور کی تفصیلات

*7094: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بوائزاور گرلزچوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں کتنے طالب علم اور طالبات زیر تعلیم ہیں9thاور10th کلاسز کی تعداد آرٹس اور سائنس گروپ اور سیکشن وائز فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2012، 2013اور2014 میں9thاور10th کے سکول ہذا کے کتنے طالبعلموں اور طالبات نے بورڈ کا امتحان دیا، کتنے پاس ہوئے، کتنے فیل ہوئے، تفصیل علیحٰدہ علیحٰدہ سال اور کلاس وائز دی جائے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ سال 2015 میں بوائز سکول کے 308 بچے بورڈ کے دسویں کے امتحان میں Appear ہوئے جن میں سے صرف 87 بچے پاس ہوئے؟

(د) کیااس نتیجہ پر کسی کے خلاف ایکشن لیاگیاہے تو کس کس ٹیچر کے خلاف کیا کیاایکشن لیا گیاہے؟

(ہ) دونوں سکولز (بوائز، گرلز) میں کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کی اسامی وائز سکول وائز تفصیلات فراہم کی جائیں، دونوں سکولز میں درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیلات فراہم کریں؟

(و) ان سکولز میں صفائی اور درختوں کی دیکھ بھال کا کام کون انجام دیتاہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2015تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائزہائی سکول چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں طلباء کی کل تعداد1222 ہے گورنمنٹ گرلزہائی سکول چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں طالبات کی کل تعداد786 ہے مذکورہ بالا سکولوں کی جماعت نہم و دہم کی کلاسزاور سیکشن وائز کل تعداد670 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | بوائز وگرلز | نام سیکشن | نہم سائنس | نہم آرٹس | دہم سائنس | دہم آرٹس | ٹوٹل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | بوائز | A | 62 | --- | 45 | --- | 107 |
| 2 | گرلز | A | 28 | --- | 44 | --- | 72 |
| 3 | بوائز | B | 70 | --- | 50 | --- | 120 |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 4 | گرلز | B | 28 | --- | 33 | --- | 61 |
| 5 | بوائز | C | 69 | --- | 45 | --- | 114 |
| 6 | گرلز | C | --- | 45 | --- | 27 | 72 |
| 7 | بوائز | D | 55 | --- | 36 | --- | 91 |
| 8 | گرلز | D | --- | --- | --- | 33 | 33 |
| 9 | ٹوٹل | ---- | 312 | 45 | 253 | 60 | 670 |

(ب) گورنمنٹ ہائی سکول بوائز چوبرجی گارڈنز لاہور کا رزلٹ کلاس وائز اور سال وائز درج ذیل ہے

جماعت نہم                                        جماعت دہم

| سال | کل شامل امتحان طلباء | پاس طلباء | فیل طلباء | سال | کل شامل امتحان طلباء | پاس طلباء | فیل طلباء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 2012 | 217 | 118 | 99 | 2012 | 160 | 145 | 15 |
| 2013 | 335 | 92 | 243 | 2013 | 179 | 143 | 36 |
| 2014 | 300 | 89 | 211 | 2014 | 183 | 134 | 49 |
| ٹوٹل | 852 | 299 | 553 | ٹوٹل | 522 | 422 | 100 |

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چوبرجی گارڈنز لاہور کا رزلٹ کلاس وائز اور سال وائز درج ذیل ہے۔

| سال | کل شامل امتحان طلباء | پاس طلباء | فیل طلباء | سال | کل شامل امتحان طلباء | پاس طلباء | فیل طلباء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 2012 | 158 | 91 | 67 | 2012 | 120 | 96 | 24 |
| 2013 | 150 | 54 | 96 | 2013 | 130 | 113 | 17 |
| 2014 | 145 | 65 | 80 | 2014 | 110 | 85 | 25 |
| ٹوٹل | 453 | 210 | 243 | ٹوٹل | 360 | 294 | 66 |

(ج)درست نہ ہے گورنمنٹ ہائی سکول بوائزچوبرجی گارڈنزلاہورکارزلٹ جماعت دہم سال 2015 درج ذیل ہے

| سال | کل شامل امتحان طلباء | پاس طلباء | فیل طلباء |
|---|---|---|---|
| 2015 | 150 | 122 | 28 |

(د) کسی کے خلاف ایکشن نہ لیاگیاہے کیونکہ دہم کلاس کا نتیجہ بورڈسے زیادہ ہے۔

(ہ)(i) گورنمنٹ ہائی سکول بوائزچوبرجی گارڈنزلاہورمیں خالی اسامیوں کی تعداد 16 ہے اسامی وائز اور سکول وائز تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) گورنمنٹ گرلزہائی سکول چوبرجی گارڈنزلاہورمیں خالی اسامیوں کی تعداد 03 ہے اسامی وائزاور سکول وائز تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)(i) گورنمنٹ ہائی سکول بوائزچوبرجی گارڈنزلاہورمیں صفائی کا کام خاکروب کرتاہےاور درختوں کی دیکھ بھال درجہ چہارم کے ملازمین کرتے ہیں۔

(ii) گورنمنٹ گرلزہائی سکول چوبرجی گارڈنزلاہورمیں صفائی کا کام خاکروب کرتاہےاور درختوں کی دیکھ بھال مالی سرانجام دیتاہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)</u>

شکر گڑھ: گورنمنٹ بوائزمسلم ماڈل ہائی سکول کے مسائل

*7107: جناب ابوحفص محمد غیاث الدین: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ شکر گڑھ پی پی 133 میں گورنمنٹ بوائزمسلم ماڈل ہائی سکول اعلیٰ تعلیمی روایات اور شاندارامتحانی نتائج کاامین ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں کلاس 5،8،10 انٹرمیڈیٹ اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے امتحانی سنٹر بنائے جاتے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ امتحانی سنٹر ہونے کی وجہ سے اس سکول کے چھ کمرے تقریباً چھ ماہ تک مختلف امتحانات کی وجہ سے زیر استعمال رہتے ہیں جس وجہ سے سکول کے طلباء کو باہز زمین پر بیٹھ کر پڑھنا پڑتا ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں امتحانی ہال نہ ہونے کی وجہ سے تعلیمی وتدریسی عمل بری طرح متاثر ہو رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ تعلیم مذکورہ سکول میں امتحانی ہال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ طلباء زمین پر بیٹھ کر نہیں پڑھتے ہیں اُنھیں کمروں میں ہی پڑھایا جاتا ہے جبکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا سنٹر ختم کر دیا گیا ہے۔

(د) سکول ہذا میں امتحانات کے باعث تعلیمی وتدریسی سرگرمیاں متاثر نہ ہو رہی ہیں البتہ امتحانات کے انعقاد کے لئے ہال کی ضرورت ہے۔

(ہ) محکمہ سکول ایجوکیشن مذکورہ سکول میں کثیر المقاصد ہال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس حوالے سے سی۔ای۔او (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) نارووال کی جانب سے ایگزیکٹو انجینئر (بلڈنگز) نارووال

کو بذریعہ لیٹر نمبر CEO(DEA)/DEV/2017/90 مورخہ 14.01.2017 درخواست کی گئی ہے کہ سکول ہذا میں کثیر المقاصد ہال کی تعمیر کے لئے Rough Cost Estimate تیار کیا جائے۔ مذکورہ دفتر کی جانب سے Rough Cost Estimate موصول ہونے پر ہال کی تعمیر کے لئے مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

لیہ: ضلع بھر میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*7169: جناب عبدالمجید خان نیازی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم ضلع لیہ کے پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکولز کے لئے فرنیچر کی فراہمی کے لئے خطیر رقم مہیا کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ افسران نے فرضی کمپنیوں سے چوک اعظم میں فرنیچر ڈیسک، بینچ، کرسیاں، ٹیبل، آفس ٹیبل، سٹیل الماریاں اور امتحانی میزیں بھی بنوائیں اور SMC کی بجائے خود ساختہ پرچیز کمیٹی کے ذریعے بازار سے تین گنا زائد قیمتوں پر خرید کی منظوری دی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس صاحبان سے زبردستی چیک لئے گئے؟

(د) کیا حکومت ضلعی انتظامیہ اور ضلعی سکول انتظامیہ کے خلاف معاملہ کی انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لیہ نے مسنگ فسیلیٹی سال 15-2014 کے تحت سکولوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 243 سکولوں کے لئے 60416000 روپے کے فنڈز فرنیچر کی مد میں الاٹ گئے۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔ فرنیچر کسی فرضی کمپنی سے نہ لیا گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ فرنیچر پریمیر ہاؤس رجسٹریشن نمبر 55۔ 067۔ 9403۔ 05۔ 03اور ریٹنل فرنیچر ورکس رجسٹریشن نمبر 2۔ 3931643دونوں فرمز سے حسبِ ضابطہ خرید کیا گیا۔

سب سے کم ریٹ والی فرم کو آرڈر دیا گیا(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔ تمام ادائیگی بذریعہ چیک سربراہان ادارہ نے کی ہے۔

(د)تاہم محکمہ تعلیم پنجاب کی طرف سے اس معاملہ کی محکمانہ انکوائری اعلیٰ سطح پر جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2016)

جہلم: ہائر سیکنڈری سکول فار بوائز للہ سے متعلقہ تفصیلات

*7170: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول فار بوائز للہ ضلع جہلم میں ایک نئے بلاک کی تعمیر کے لئے حکومت نے کل کتنے فنڈز جاری کیے؟

(ب)مذکورہ تعمیرات کے نقشہ جات اور اسٹیمیٹ کی کاپی فراہم کریں؟

(ج)کل کتنی تعمیراتی فرموں نے ٹینڈرز میں حصہ لیا اور کام کس فرم / ٹھیکیدار کو الاٹ کیا گیا؟

(د)اگر مذکورہ تعمیرات کا کام مکمل ہو گیا ہے تو جس ٹیکنیکل سٹاف نے تعمیراتی کام کی کوالٹی اور کوانٹٹی چیک کی ہے، ان کے نام اور عہدہ جات نیز جاری کمپلیشن سرٹیفیکیٹ کی کاپی فراہم کریں؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ تعمیراتی کام انتہائی ناقص اور غیر معیاری ہوا ہے جس کی وجہ سے محکمہ اسے لینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کر رہا ہے؟

(و)کیا حکومت سپیشل کمیٹی کے ذریعے مذکورہ تعمیراتی کام کی بعد از انکوائری محکمہ کے ذمہ داران اور ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کرنے کے علاوہ رقم کی ریکوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فار بوائز للہ ضلع جہلم میں ایک نئے بلاک کی تعمیر کے لیے ضلعی حکومت نے سال 15-2014 میں مبلغ 6.215 ملین روپے فنڈز جاری کئے۔

(ب) مذکورہ تعمیرات کے نقشہ جات اور اسٹیمیٹ کی کاپی (Annex-A&B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل 2 فرموں نے ٹینڈرز میں حصہ لیا۔ ثناء اللہ کنسٹرکشن کمپنی / ٹھیکیدار چوہدری قمر عباس کو کام الاٹ کیا گیا۔

(د) محمد سلیم ڈی او بلڈنگ، جہلم، فرید خان ڈی ڈی او (بلڈنگ)، تحصیل پنڈ داد نخان، راجہ ظفر، سب انجنیئر بلڈنگ پر ٹیکنیکل سٹاف نے تعمیراتی کام کو چیک کیا۔ کمپلیشن سرٹیفیکیٹ (PC-IV) کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) درست نہ ہے محکمہ نے عمارت کو ٹیک اوور کر لیا ہے۔

(و) ای ڈی او (تعلیم) نے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی جس نے کام کی کوالٹی اور کوانٹٹی چیک کی اور تعمیراتی کام کو تسلی بخش قرار دیا رپورٹ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

لاہور: گورنمنٹ سکول کی سرکاری رہائش گاہوں پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*7181: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ چشتیہ ہائی سکول اسلام پورہ لاہور میں کل کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سرکاری رہائش گاہوں میں کچھ بااثر لوگ رہائش پذیر ہیں جو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے ملازم نہ ہیں، اگر ہاں تو ان ناجائز قابضین کے نام، عہدہ اور یہ کب سے سرکاری رہائش گاہوں میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سرکاری رہائش گاہوں پر قابض لوگوں نے مختلف کورٹس سے سٹے آرڈر لیا ہوا ہے تو سٹے آرڈر کی نقل فراہم کی جائے؟

(د)ان سرکاری رہائش گاہوں کا عدالت میں کب سے سٹے چلا آرہا ہے اوران کی آئندہ تاریخ پیشی کیا ہے، محکمہ کب تک عدالتوں سے سٹے آرڈر ختم کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30اکتوبر 2015تاریخ ترسیل 18نومبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ چشتیہ ہائی سکول اسلام پورہ میں کل 13 رہائش گاہیں ہیں۔

(ب) درست ہے۔ان سرکاری رہائش گاہوں میں ناجائز قابضین ہیں جو کہ محکمہ سکول ایجوکیشن کے ملازم نہ ہیں بلکہ وہ اپنا کاروبار کرتے ہیں ان کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے۔اِن سرکاری رہائش گاہوں پر قابض لوگوں نے (Evacuee Trust Property Board) E.T.P.B سے سٹے آرڈر لیا ہے۔سٹے آرڈر کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان سرکاری رہائش گاہوں کا (Evacuee Trust Property Board) کورٹ سے سٹے آرڈر نمبر 08/145/PB/APPEAL/ مورخہ 9 جنوری 2009 سے چلا آرہا ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔آئندہ تاریخ پیشی 29 اپریل 2016 ہے۔ محکمہ تعلیم چاہتا ہے کہ E.T.P.B کورٹ جلد فیصلہ کرے تاکہ ان ناجائز قابضین کو سکول سے بے دخل کیا جائے اور یہ سرکاری رہائش گاہیں بھی تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال ہو سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)</u>

سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کے اجراء سے متعلقہ تحفظات

*7188: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ای ڈی او ایجوکیشن جہلم کی طرف سے تمام گرلز و بوائز سکولز کی سکول لیونگ سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی اتھارٹیز کو سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کے اجراء سے منع کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن کی طرف سے تمام سکولز میں ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ چھٹی جماعت میں داخل ہونے والا بچہ میٹرک تک اسی سکول میں رہنا چاہیے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ والدین کی مجبوری کے پیش نظر بچے کا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کی محکمہ کی طرف سے جواب طلبی ہوتی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو تمام مذکورہ جاری احکامات کی نقول پیش کی جائیں کیا حکومت اساتذہ کو بے جا پریشان کرنے والے مذکورہ احکامات واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کو منع نہ کیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے اس قسم کی کوئی ہدایات جاری نہ کی گئی ہیں۔

(ج) درست نہ ہے اس حوالہ سے کوئی جواب طلبی نہ ہوئی ہے۔

(د) جز الف ب ج کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2016)</u>

## صوبہ کے سکولوں میں صاف پانی کی فراہمی اور چاردیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7266: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ کے تمام پرائمری سکولوں میں صاف پانی کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت مہیا کردی جائے گی؟

(ب) کیا صوبہ کے تمام سرکاری پرائمری سکولز کو چاردیواری میسر ہے جو سکول چاردیواری سے محروم ہیں، کب تک ان کی چاردیواری تعمیر کردی جائے گی، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں تقریباً 35283 پرائمری سکولز ہیں جن میں صاف پانی کی سہولت میسر ہے تاہم ان میں سے صرف 301 سکولوں میں صاف پانی کی سہولت میسر نہیں ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن صوبہ بھر کے تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر ان سہولتوں کی فراہمی پر کام کر رہا ہے اس حوالے سے مالی سال 17-2016 میں صوبہ کے سرکاری سکولوں میں 100 فیصد بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے 5 ارب روپے کی ایک خطیر رقم مختص کی ہے۔ جس سے بنیادی سہولتوں سے محروم سکولوں میں عنقریب تمام سہولیات میسر کر دی جائیں گی۔

(ب) صوبہ پنجاب کے 1329 سرکاری پرائمری سکولوں میں چار دیواری میسر نہ ہے۔ جز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2016)</u>

جڑانوالہ: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک 69 رب کے مسائل

*7398: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 69 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ (فیصل آباد) میں بچوں سے سرکاری فیس کے علاوہ گزشتہ پانچ سال سے فی کس 5 روپے اضافی وصول کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کا سال 2014 اور 2015 کا جماعت پنجم، ہشتم اور دہم کا سالانہ رزلٹ بہت ہی زیادہ مایوس کن رہا ہے مذکورہ عرصہ کے رزلٹ کی کاپی کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اہل گاؤں نے مذکورہ انچارج کے خلاف ای ڈی او سکولز ایجوکیشن کو درخواست بھی دی اور خود گاؤں کے لوگ جا کر پیش بھی ہوئے لیکن مذکورہ ای ڈی او نے سیاسی دباؤ میں آ کر مذکورہ انچارج کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی، بلکہ اسے تمام تر ذمہ داری سے بری قرار دیا؟

(د) کیا حکومت بچوں سے فیس زیادہ وصول کرنے اور سکول ہذا کا سالانہ رزلٹ مایوس کن آنے پر متعلقہ ای ڈی او سکولز ایجوکیشن فیصل آباد اور مذکورہ ہیڈ ماسٹر کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2016 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کا سال 2014 اور 2015 کا رزلٹ درج ذیل ہے:۔

| | سال 2014 | سال 2015 |
|---|---|---|
| پنجم | 98% | 31% |
| ہشتم | 98% | 56% |
| دہم | 53% | 43% |

کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ انچارج کے خلاف کی گئی کارروائیوں کی تفصیل جز (د) میں دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ انچارج کی خراب کارکردگی کی بنا پر پہلے ہی ایکشن لے لیا گیا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ 2015 میں کلاس دہم کے 43% رزلٹ کی بنا پر پیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اس کی ایک سال سروس ضبط کر لی گئی ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔سکول کی ناقص صفائی ستھرائی، طلباء کی کم حاضری اور سکول ریکارڈ نا مکمل ہونے پر پیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 5000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔مذکورہ انچارج اور دیگر ذمہ داروں کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت ریگولر انکوائری لگا دی گئی ہے۔ کاپی (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

موہڑہ گرلز ہائی سکول روات کلر سیداں روڈ اور ساگری گرلز ہائی سکول کے لئے رقم کی فراہمی

*7529: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موہڑہ گرلز ہائی سکول روات کلر سیداں روڈ اور ساگری گرلز ہائی سکول کے 4،4 کمروں کی تعمیر پر ایک کروڑ بیس لاکھ خرچ ہوئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زلزلے میں دونوں سکولوں کی عمارات کو انتہائی مخدوش قرار دے دیا گیا ہے، جن کی دوبارہ تعمیر و مرمت کے لئے 54 لاکھ روپے کے فنڈز جاری کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 26 اکتوبر کے زلزلے میں ضلع راولپنڈی کے ایک ہزار سکولوں کی عمارتوں کو خطرناک قرار دیا گیا تھا۔ دوبارہ سروے میں 384 سکولوں کی عمارات کو موسٹ ڈینجرلیس قرار دیا گیا جن کے لئے 63 کروڑ کے فنڈ جاری کئے گئے لیکن 198 سکولوں پر فنڈ خرچ کر دیئے گئے اور باقی سکولوں کے لئے مزید فنڈ طلب کئے گئے ہیں کیا حکومت ان کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موہڑہ دروغہ کلر سیداں روڈ روات کے مخدوش چار کمروں کی دوبارہ تعمیر پر برائے سال 16-2015 میں 5.469 ملین روپے کی رقم سے مورخہ

05-10-2015 کے تحت فنڈز جاری ہوئے جس سے مذکورہ سکول کے مخدوش کمروں کی تعمیر کی گئی۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ساگری کے دو کمروں کی تعمیر پر برائے سال 12-2011 میں 1.749 ملین روپے خرچ ہوئے۔ مزید دو کمروں کی تعمیر پر برائے سال 12-2011 میں 3.152 ملین روپے خرچ ہوئے۔ اس طرح دونوں سکولوں کے 4,4 کمروں کی تعمیر پر 10.477 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) درست نہ ہے مذکورہ بالا دونوں سکولوں میں کمروں کی تعمیر 26 اکتوبر 2015 کے زلزلے سے قبل ہی انکی منظوری اور تعمیر کا کام مکمل ہو چکا تھا۔ لہذا زلزلے کی وجہ سے ان سکولوں کی عمارات کو مخدوش قرار نہ دیا گیا اور دوبارہ تعمیر پر کسی قسم کی کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ ابتدائی رپورٹ جو کہ سربراہانِ ادارہ نے دی تھی اُس میں تقریباً ایک ہزار ایسے سکولوں کی نشاندہی کی گئی جن کی عمارتیں خطرناک تھیں۔ فنی طور پر 384 سکولز ایسے تھے جن کو جزوی طور پر خطرناک قرار دیا گیا اُن میں سے 198 سکولوں کی تعمیر کے لیے 63 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کئے گئے۔ جبکہ باقی ماندہ خطرناک سکولوں کی تعمیر کے لیے سال 2016 میں کل 560 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 298 ملین ضلع راولپنڈی کو خطر ناک عمارتوں کی تعمیر کے لئے جاری کر دیئے گئے ہیں اور اس وقت سکولوں کی خطرناک عمارتوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)</u>

گجرات:۔ پی پی 111 میں قائم تعلیمی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*7680: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)ان میں ٹیچرز کی کتنی اسامیاں کس کس سکول میں کس کس عہدہ، گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج)ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(د) کس کس سکول کی بلڈنگ ناکافی ہے؟

(ہ)حکومت اس حلقہ کے ان سکولوں کے درج بالا مسائل حل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 111 گجرات میں 50 گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام اور جگہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں ٹیچرز کی کتنی اسامیاں کس کس سکول میں کس کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں ان کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پی پی 111 گجرات کے تمام سکولوں میں جو سہولیات موجود ہیں (چار دیواری، ٹائلٹ، پانی، بجلی اور فرنیچر)

(د) جس جس سکول کی بلڈنگ ناکافی ہے۔ اُن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ٹیچرز کی خالی اسامیاں اشتہار میں دے دی گئی ہیں۔ مارچ 2017 تک خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی حکومت اور مخیر حضرات کی مدد سے کافی مِسنگ فیسلیٹیز پوری کر لی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2016)

پنجاب اور دوسرے صوبہ جات میں سکولز ٹیچرز کے پے سکیل میں تفریق سے متعلقہ تفصیلات

*7730: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب، دوسرے صوبوں اور وفاق میں ٹیچروں کے پے سکیل مندرجہ ذیل ہیں۔

| وفاق اور دوسرے صوبے | | | پنجاب | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 14 | BS | PST | 9 | BS | PST |
| 16 | BS | EST | 14 | BS | EST |
| 17 | BS | SST | 16 | BS | SST |

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام صوبوں اور وفاق میں ای ایس ٹی، پی ایس ٹی اور ایس ایس ٹی ٹیچروں کی تعلیمی استعداد ایک جیسی ہے لیکن صوبہ پنجاب میں دوسرے صوبوں اور وفاق کے مقابلہ میں سکیل میں تفاوت ہے اس کی وجہ بیان کریں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب کے ٹیچروں کو وفاق اور دوسرے صوبوں کے برابر پے سکیل دینا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں پی ایس ٹی، ای ایس ٹی اور ایس ایس ٹی اساتذہ کے دیئے گئے سکیل درست ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور محکمہ سکول ایجوکیشن کے زیر انتظام تقریباً پانچ لاکھ اساتذہ اور ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور محکمہ سکول ایجوکیشن کا حجم پنجاب کے تمام محکموں سے بڑا ہے اور اس کی ایک بڑی افرادی قوت ہے۔ اس ضمن میں بجٹ کا ایک بڑا حصہ ان کی تنخواہوں پر صرف ہوتا ہے اس بڑی افرادی قوت کو اگلے گریڈ میں لانے کے لئے ایک بڑا اضافی بجٹ درکار ہے جو محدود حکومتی وسائل کے پیش نظر ایک مشکل امر ہے۔ مزید برآں پنجاب کے اساتذہ کی ترقی مخصوص کردہ سروس قوانین کے مطابق ہوتی ہے۔ پنجاب میں

ہیڈ ماسٹر اور ماہر مضامین کا بنیادی سکیل 17 ہے۔اور ایس ایس ٹی جو سکیل 16 میں ہوتا ہے اگر اُس کو سکیل 17 دے دیا جائے تو ہیڈ ماسٹر اور ماہر مضامین کو لا محالہ اگلا سکیل دینا پڑے گا اور اسی طرح اگلی پوسٹوں کو بھی اَپ گریڈ کرنا پڑے گا جس کے لئے سروس قوانین میں بڑی ترامیم لانی پڑیں گی۔البتہ محکمہ سکول ایجوکیشن حکومت پنجاب اساتذہ کرام کو Up Lift اور Upward موبیلیٹی کی صورت میں مراعات دے رہا ہے۔اور اس حوالے سے اساتذہ کو مندرجہ ذیل فارمولہ کے تحت ہائیر گریڈ دیئے گئے ہیں۔

| 15% | 35% | 50% | |
|---|---|---|---|
| BS-18 | BS-17 | BS-16 | SST |
| BS-16 | BS-15 | BS-14 | EST |
| BS-14 | BS-12 | BS-09 | PST |

(ج) جُز "الف" اور جُز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

## ضلع شیخوپورہ میں PEF کے سپرد سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*7798: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے گرلز اور بوائز سکول PEF کے سپرد کیے گئے ہیں یہ سکول کس کس مقام پر ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان سکولز میں ٹیچنگ سٹاف کی تعیناتی کے لئے تعلیمی معیار کا کیا Criteria ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولز میں صرف میٹرک اور ایف اے پاس نا تجربہ کار ٹیچرز تعینات ہیں؟

(د) پیف کے ان اداروں کے چیک اینڈ بیلنس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پنجاب ایجوکیشن فاونڈیشن کے پبلک سکول سپورٹ پروگرام کے زیر انتظام ابھی تک کل ایک سو اکتالیس (141) سکول دیئے گئے۔ان میں تراسی (83) بوائز سکول اور اٹھاون (58) گرلز سکول ہیں۔ان سکولوں کے مقامات کی تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) PEF کے مروجہ ماڈل کے تحت سکولز میں اساتذہ کی تعیناتی PSSP کے لائسنس ہولڈر (PSSP Licensee) کی ذمہ داری ہوتی ہے تاہم اساتذہ کی ٹریننگ Teachers Training Programs، اساتذہ کی Certificate regime اور پنجاب ایجوکیشن فاونڈیشن کے کوالٹی اشورنس ٹیسٹ (QAT) کے ذریعے سکول میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کو یقینی بنایا جاتا ہے۔یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پبلک سکول سپورٹ پروگرام کے زیر انتظام آنے کے بعد ان 141 سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 316 سے بڑھ کر 728 ہو چکی ہے 130%) اضافہ ( اور زیر تعلیم طلباء کی تعداد 13816 سے بڑھ کر 17487 ہو چکی ہے 27% اضافہ۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) ان سکولوں کی مانیٹرنگ PEF کے ذمہ دار افسران اور Monitoring and (MEAs) Evaluation Assistants کرتے ہیں۔اس کے علاوہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے افسران اور MEAs بھی ان سکولوں کی مانیٹرنگ کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

تحصیل مریدکے کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*7800: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل مریدکے میں پرائمری اور مڈل سکولز کی تعداد کیا ہے؟

(ب) تحصیل ہذا کے تمام سکولز میں ٹیچرز اور عملہ کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا تمام سکول میں فسلیٹیز مکمل ہیں اگر نہیں تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د)حکومت تحصیل مرید کے کے تمام پرائمری اور مڈل سکولوں میں ٹیچرز، عملہ اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) تحصیل مرید کے میں پرائمری اور مڈل (زنانہ اور مردانہ) سکول کی کل تعداد 327 ہے ۔تفصیل درج ذیل ہے۔

| سکول لیول | گرلز | بوائز | میزان |
|---|---|---|---|
| پرائمری | 85 | 191 | 276 |
| ایلیمنٹری | 27 | 24 | 51 |
| کل میزان | 112 | 215 | 327 |

(ب) تحصیل مرید کے میں (زنانہ و مردانہ) سکولوں میں اساتذہ اور عملہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

| سکول لیول | گرلز | بوائز |
|---|---|---|
| زنانہ | 583 | 105 |
| مردانہ | 610 | 58 |
| کل میزان | 1193 | 163 |

(ج) تحصیل مرید کے کے 90% سکولوں میں مِسنگ فیسیلٹیز فراہم کی جاچکی ہے باقی 10% سکولوں میں بھی جلد فراہم کی جارہی ہیں۔

(د)حکومت پنجاب کی طرف سے ریکروٹمنٹ بابت سال 17۔2016 کا عمل جاری ہے اور تمام سکولوں میں مِسنگ فیسلیٹیز بھی تیزی سے فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

ضلع سرگودھا کے سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*7842: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع سرگودھاکے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی35 (ضلع سرگودھا) کے سکولز میں ٹیچرز کی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کیاحکومت ان اسامیوں پر اساتذہ تعینات کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) ضلع سرگودھاکے سرکاری سکولوں میں خالی اسامیوں کی کل تعداد 4407 ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں 793 خالی اسامیاں بذریعہ ریکروٹمنٹ 16-2015 کے دوران پُر ہو چکی ہیں تاہم ضلع سرگودھا بشمول حلقہ پی پی 35 میں خالی / نئی منظور ہونے والی اسامیوں پر بھرتی، ریکروٹمنٹ پالیسی 17-2016 کے مطابق مورخہ 31.03.2017 تک مکمل کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2016)

## گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خواجہ فائق واہگہ ٹاؤن لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*7998: میاں طاہر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری گرلز سکول خواجہ فائق واہگہ ٹاؤن لاہور میں کتنی ٹیچرز یکم جنوری 2013 سے 30 جون 2013 تک ڈیوٹی سرانجام دیتی رہی ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنی ٹیچرز کو اس عرصہ کی تنخواہ کی ادائیگی ہوئی ہے اور کن کن ٹیچرز کو کس کس عرصہ کی تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی گئی،اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کی جن ٹیچرز کو مذکورہ عرصہ کی تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی گئی،ان کو ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول خواجہ فائق واہگہ ٹاؤن لاہور میں 2 ٹیچرز سدرہ ریاض PST، سدرہ ناز PST یکم جنوری 2013 سے 30 جون 2013 تک اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہی تھیں۔

(ب) سکول ہذا میں 2 ٹیچرز تھیں جن کو مسلسل تنخواہ کی ادائیگی ہوتی رہی ان میں سے کسی کی بھی تنخواہ بقایا نہیں ہے اور ان ٹیچرز کے نام یہ ہیں:-

سدرہ ریاض PST

سدرہ ناز PST

(ج) جز"ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2016)

ضلع ساہیوال میں گرلز ایلیمنٹری سکول کو دیئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*8316: پیر خضر حیات شاہ کھگہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ نے ضلع ساہیوال کے تمام گرلز ایلیمنٹری سکولز PEF کے ذریعے پرائیویٹ اونرز کو دے دیئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ان سکولوں کی دیکھ بھال, ملازمین کی تنخواہیں اور باقی تمام معاملات پرائیویٹ اونرز کی ذمہ داری ہے؟

(ج) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان سکولوں کو NSB کی مد میں جو کروڑوں روپے کی خطیر رقم جاری کی گئی ہے کسی بھی لحاظ سے قانونی طور پر درست نہیں ہے اگر ایسا ہوا ہے تو اس کے ذمہ داران کون ہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ نے ضلع ساہیوال کا کوئی بھی گرلز یا بوائز ایلیمنٹری سکول PEF کے حوالے نہ کیا گیا ہے۔

(ب) PEF کے حوالے کرنے کے بعد سکول میں اساتذہ اور دوسرا عملہ دوسرے سرکاری سکولوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے اور Private Owners/ License اپنا سٹاف خود تعینات کرتا ہے اور خود ہی ان کی تنخواہیں ادا کرتا ہے۔

(ج) جواب جُز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

فیصل آباد:۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69 ر۔ب کو گرانٹ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8393: میاں طاہر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی بلڈنگ آٹھ کمروں پر مشتمل ہے اور سائنس لیبارٹری نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ای ڈی او (ایف اینڈ پی) فیصل آباد کو گرانٹ کی منظوری کے لئے لیٹر نمبر 8889 / P&D/24 مورخہ 02-09-2013 کو لکھا گیا کہ دو کمروں اور سائنس لیبارٹری کی تعمیر کے لیے گرانٹ کی منظوری دی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دو سال 4 ماہ کا عرصہ گزر جانے کے باوجود نہ تو گرانٹ فراہم کی گئی اور نہ ہی کمرے تعمیر کیے گئے ہیں؟

(د) کیاحکومت سکول ہذاکو گرانٹ فراہم کرنے اور کمرہ جات / سائنس لیبارٹری تعمیر کروانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے۔مذکورہ سکول کی عمارت 8 کمروں پر مشتمل ہے جوکہ اس سکول میں موجود طالبات کی تعداد اور کلاسز کے تناسب سے ناکافی ہے۔کیونکہ مذکورہ سکول میں 712 طالبات زیر تعلیم ہیں جن کے لئے 7 کمرہ جات کی مزید ضرورت ہے جبکہ سائنس لیبارٹری قائم ہے۔

(ب) درست ہے۔ای ڈی او (ایجوکیشن) فیصل آباد کی جانب سے کمروں کی تعمیر کے لئے مورخہ 02.09.2013 کو لیٹر (نمبری 8889/24/P&D کے تحت) ای ڈی او (F&P) فیصل آباد کو لکھا گیا تھا لیکن مورخہ 19.05.2015 کو لیٹر نمبر DOP-9(6)30/2959 کے تحت فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کیس واپس ارسال کر دیا گیا تھا۔

(ج) درست ہے۔

(د) سکول ہذامیں سائنس لیبارٹری قائم ہے۔جہاں تک اضافی کمرہ جات کی تعمیر کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ موجودہ مالی سال (17-2016) میں محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے ضلع فیصل آباد کو اضافی کمرہ جات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم نہیں کیے گئے ہیں۔آئندہ مالی سال کے دوران فیز III میں ضلع فیصل آباد کو اضافی کمرہ جات کی مد میں رقم فراہم کر دی جائے گی جس سے مذکورہ سکول میں کمروں کی کمی پوری ہو جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)</u>

صوبہ میں ٹیچرز کے تبادلوں سے متعلقہ تفصیلات

*8406: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں ٹیچرز کے تمام تبادلے حکومت کی میرٹ پالیسی کے مطابق ہو رہے ہیں اور میرٹ پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع سرگودھا کے اساتذہ کے تبادلوں کے لئے 3 دفعہ میرٹ لسٹ تبدیل کی گئی ہے اور ایسا ہے تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ پنجاب بھر میں ٹیچرز کے تبادلے خالصتاً میرٹ پر ہو رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ تبادلہ جات کی پالیسی پر سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے اس ضمن میں کسی بھی ضلع سے اساتذہ کے تبادلوں کے حوالے سے بے ضابطگی کی شکایت نہ ملی ہے۔
(ب) ضلع سرگودھا میں اساتذہ کے تبادلوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے تبادلوں کی لسٹیں مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر تبدیل کی گئیں۔
پہلی لسٹ Tentative لگائی گئی جس میں اساتذہ سے مطلوبہ کاغذات طلب کئے گئے جو کہ درخواستوں کے ساتھ لف نہ تھے۔
دوسری لسٹ میں بمطابق پالیسی نمبروں کا اندراج کر کے اعتراضات طلب کیے گئے۔
پالیسی کے مطابق تیسری مرتبہ فائنل لسٹ مرتب کر کے احکام تبادلہ جات جاری کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2017)

لاہور رائے ممتاز حسین

بابر

یکم فروری 2017ء سیکرٹری

## بروز جمعۃ المبارک مورخہ 03 فروری 2017 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | جناب امجد علی جاوید | 5155-5291-5654-5656 |
| 2 | ڈاکٹر نوشین حامد | 2588-2765 |
| 3 | جناب شہزاد منشی | 4980 |
| 4 | محترمہ نگہت شیخ | 5494-5495 |
| 5 | ڈاکٹر سید وسیم اختر | 6312-6578 |
| 6 | قاضی احمد سعید | 6501 |
| 7 | جناب محمد نعیم انور | 6503 |
| 8 | میاں طارق محمود | 6954-7398 |
| 9 | الحاج محمد الیاس چنیوٹی | 7076 |
| 10 | محترمہ تحسین فواد | 7093 |
| 11 | چودھری اشرف علی انصاری | 7094 |
| 12 | جناب ابو حفص محمد غیاث الدین | 7107 |
| 13 | جناب عبدالمجید خان نیازی | 7169 |
| 14 | محترمہ راحیلہ انور | 7170-7188 |
| 15 | محترمہ نبیلہ حاکم علی خان | 7181 |
| 16 | محترمہ خدیجہ عمر | 7266 |
| 17 | جناب محمد عارف عباسی | 7529 |
| 18 | حاجی عمران ظفر | 7680 |
| 19 | ڈاکٹر محمد افضل | 7730 |

| | | |
|---|---|---|
| 7800_7798 | جناب محمد حسان ریاض | 20 |
| 7842 | چودھری فیصل فاروق چیمہ | 21 |
| 8393_7998 | میاں طاہر | 22 |
| 8316 | پیر خضر حیات شاہ کھگہ | 23 |
| 8406 | چودھری عامر سلطان چیمہ | 24 |

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعتہ المبارک 3فروری 2017

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ سکولز ایجوکیشن

## وحدت کالونی میں ایجوکیشن کمپلیکس بنانے سے متعلقہ تفصیلات

**1100: جناب احسن ریاض فتیانہ**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول وحدت کالونی لاہور کی 50 کنال اراضی پر ایجوکیشن کمپلیکس بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ فیصلہ اولڈ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں محکمہ سکول ایجوکیشن کی مخدوش عمارت کے باعث کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس فیصلہ کی وجہ اس اراضی پر قبضہ ہونے کا خطرہ بتائی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر یہاں پر ایجوکیشن کمپلیکس بنایا گیا تو اس سکول میں پڑھنے والے ہزاروں طالب علم تعلیم کے زیور سے روشناس نہ ہو سکیں گے اور ان کا مستقبل تاریک ہو جائے گا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے سے ایجوکیشن کمپلیکس ہال روڈ، پرانی انارکلی اور مسلم ٹاؤن میں بنے ہوئے ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ سول سیکرٹریٹ کے قریب ترین سابقہ دور حکومت میں لیبر ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ جنگلات کی اراضی پر تعمیر ہونے والی بلڈنگ پچھلے دس سال سے خالی پڑی ہے جس پر اربوں روپے خرچ ہوئے ہیں جو کہ مذکورہ مقصد کے لئے استعمال ہو سکتی ہے؟

(ز) کیا حکومت اس سکول کی جگہ پر ایجوکیشن کمپلیکس بنانے کا ارادہ ترک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

### جواب

**وزیر سکولز ایجوکیشن**

(الف) درست نہ ہے ماضی میں گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول وحدت کالونی لاہور میں ایجوکیشن کمپلیکس بنانے کی تجویز زیر غور تھی تاہم مذکورہ سکول میں ایجوکیشن کمپلیکس بنانے کی تجویز ختم کر دی گئی۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ اولڈ پی اینڈ ڈی بلڈنگ کی عمارت مخدوش ہو گئی ہے اور ساتھ ہی محکمہ سکول ایجوکیشن کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مقابلے میں اس کی گنجائش بھی کم ہو گئی ہے۔ لہذا محکمہ سکول ایجوکیشن کے لیے ایک نئی عمارت کی ضرورت ہے۔

(ج) جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن کے ماتحت ڈی پی آئی ایلیمنٹری کا صوبائی دفتر اور ای ڈی او ایجوکیشن لاہور کے دفاتر ایجوکیشن کمپلیکس ہال روڈ پر واقع ہیں۔ جبکہ ڈی پی آئی سیکنڈری کا دفتر پرانی انار کلی میں واقع ہے۔ مزید بر آں مسلم ٹاؤن میں محکمہ تعلیم کا کوئی ذیلی دفتر موجود نہ ہے

(و) اس ضمن میں گزارش ہے کہ مذکورہ بلڈنگ وزراء اور ارکان اسمبلی کے لئے تعمیر کی گئی ہے اور اس بلڈنگ کو ویلفیئر ونگ، ایس اینڈ جی اے ڈی کے حوالے کر دیا گیا ہے جہاں وزراء اور ارکان اسمبلی کو اس بلڈنگ میں الاٹمنٹ کا پراسس جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ز) جواب جز الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2015)

## ننکانہ صاحب سانگلہ ہل میں سرکاری سکولز کی تفصیلات

**1129: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے گرلز اور بوائز پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(د) ان سکولوں میں کتنے ایسے سکول ہیں جو باؤنڈری وال، پانی، بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہیں، ان کی تفصیلا فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت ان سکولوں میں بنیادی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

### جواب

**وزیر سکولز ایجوکیشن**

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب میں کل گرلز اور بوائز پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی تعداد 98 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| Sr.No | School levels | Boys | Girls | Total |
|---|---|---|---|---|
| 1 | Primery School | 14 | 37 | 51 |
| 2 | Elementary School | 15 | 14 | 29 |
| 3 | High School | 9 | 9 | 18 |
| 4 | Total | 38 | 60 | 98 |

(ب) ان سکولوں میں اس وقت 228 اسامیاں خالی ہیں۔ سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ریکروٹمنٹ پالیسی 2016 جاری کر دی ہے۔اس کے تحت بھرتی کے لئے اشتہار جاری کیا جارہا ہے جس میں خالی آسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(د) تمام سکولوں میں بجلی اور پینے کا پانی جیسی سہولیات دستیاب ہیں۔تاہم مندرجہ ذیل سکولوں میں باؤنڈری وال نہ ہیں۔

| Sr. No | Name of School without boundary Wall |
|---|---|
| 1 | GPS Dera Mangal Sing |
| 2 | GPS Sultan Abad |
| 3 | GPS Ramo Ana |
| 4 | GPS Dera Indar Singh |
| 5 | GPS Dera Bhattian |
| 6 | GPS Thothian Kalan |
| 7 | GPS Sathiali Kalan |

(ہ) حکومت پنجاب مرحلہ وار تمام سکولوں میں بنیادی سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2016)

## ننکانہ صاحب تحصیل سانگلہ ہل کے سکولز میں فرنیچر کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

**1130:جناب طارق محمود باجوہ:** کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں کتنے سکولوں میں فرنچر کی کمی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) تحصیل سانگلہ ہل میں کتنے سکولوں کی بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

(ج) ای ڈی او ایجوکیشن ننکانہ صاحب کو 2011-12، 2012-13، 2014-15 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل وائز بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی لیپس ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ای ڈی او کے دفتر اور عملہ پر خرچ ہوئی؟

(و) کیا ان سالوں کا آڈٹ کیا ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ز) کیا حکومت سکولوں میں فرنیچر کی فراہمی اور خطرناک بلڈنگ کو از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) تحصیل سانگلہ ہل 30 سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے۔ سکولوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل سانگلہ ہل کے 30 سکولوں کی بلڈنگ خطرناک ہے۔ سکولوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ای ڈی او ایجوکیشن ننکانہ صاحب کو مذکورہ سالوں میں جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

| Years | Salary | Non Salary | Grand Total |
|---|---|---|---|
| 2011-12 | 6034088 | 851847 | 6885935 |
| 2012-13 | 584891 | 728033 | 7312924 |
| 2014-15 | 7446493 | 2080821 | 9527314 |
| Total | 20065472 | 3660701 | 23726173 |

(د) ان سالوں کے دوران تمام رقم خرچ ہوئی، اور کوئی رقم Laps نہ ہوئی ہے۔

(ہ) ان سالوں کے دوران ای ڈی او ایجوکیشن ننکانہ صاحب کے عملہ پر سال وائز خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

| Year | Amount |
|---|---|
| 2011-12 | 6034088/- |
| 2012-13 | 6584981/- |
| 2014-15 | 7446493/- |

(و) سال 12-2011 اور 13-2012 کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ جبکہ سال 15-2014 کا ابھی تک آڈٹ نہ ہوا ہے۔

(ز) حکومت پنجاب مرحلہ وار تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات بشمول خطرناک بلڈنگ کی از سر نو تعمیر و فرنیچر فراہم کر رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

## ننکانہ صاحب گرداری لال پرائمری سکول سے متعلقہ تفصیلات

**1131: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں گرداری لال پرائمری سکول کتنے سالوں سے قائم شدہ ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول کی اپنی کوئی بلڈنگ نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بلڈنگ بنانے کے لئے فنڈ مہیا کئے گئے تھے، مگر عرصہ پانچ سال سے نامکمل ہے؟

(د) بلڈنگ مکمل نہ کرنے کی وجہ کیا ہے جو لوگ اس تاخیر کے ذمہ دار ہیں ان کو کیا سزا دی گئی ہے اور حکومت کب تک اس کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 10 اپریل 1979 سے قائم شدہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ سکول کی اپنی بلڈنگ زیرِ تعمیر ہے۔

(ج) درست ہے کہ بلڈنگ کے لئے فنڈز مہیا کئے گئے لیکن جگہ پاکستان ریلوے کی ملکیتی ہے اس لئے ریلوے نے بلڈنگ کی تعمیر روک دی ہے۔ اس لئے بلڈنگ تعمیر نہ ہو سکی اور اب ریلوے کے ساتھ معاملات چل رہے ہیں محکمہ ریلوے کے لیٹر نمبر No.Mise-2016/LHR جس میں 21 سالہ لیز کے لئے 2313 ملین روپے کا اسٹیمیٹ دیا گیا ہے جس کے لئے ریفرنس نمبر 29 مورخہ 11.02.2016 کے تحت ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر ننکانہ صاحب کی اپروول کے بعد DO پلاننگ کو بھیج دیا گیا ہے جونہی معاملات طے ہونگے تعمیر مکمل کرنے کا پراسس شروع کر دیا جائے گا۔

(د) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)

## ننکانہ صاحب سانگلہ ہل میں اپ گریڈ ہونے والے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

**1132: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں پچھلے 8 سالوں میں کون کونسے سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں اور ان میں سے کون سے سکول ابھی فنکشنل نہیں ہوئے؟

(ب) جو سکول ابھی تک فنکشنل نہیں ہوئے اس کی کیا وجہ ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سانگلہ ہل گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 کی بلڈنگ انتہائی بوسیدہ حالت میں ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متبادل جگہ پر جو بلڈنگ بنائی گئی ہے وہ تعداد کے مطابق کم ہے؟

(ہ) اگر یہ درست ہے تو حکومت پرانی بلڈنگ کو گرا کر نئی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پچھلے آٹھ سالوں میں درج ذیل 10 سکول اپ گریڈ ہوئے، اور تمام فنکشنل ہیں۔

| Sr.No | Name of which was upgraded | Upgrade Level as |
|---|---|---|
| 1 | GGPS Ahmad Pura | Elementary |
| 2 | GGPS Purana Chahoor | Elementary |

| | | |
|---|---|---|
| 3 | GGPS Dera Bhagail singh | Elementary |
| 4 | GGPS Pandat wala | Elementary |
| 5 | GGES Marrar Chak No.42 | High Level |
| 6 | GGES Hanjlee | High Level |
| 7 | GGES Bado Malhee | High Level |
| 8 | GGES Pandrian | High Level |
| 9 | GES Marrar Chak No.42 | High Level |
| 10 | GPS Hanjlee | Elementary |

(ب) تمام سکول فنکشنل حالت میں ہیں۔

(ج) درست ہے۔ یہ عمارت قیام پاکستان سے پہلے کی ہے اور انتہائی خستہ حالت میں ہے تاہم یہ بلڈنگ سکول کے استعمال میں نہ ہے۔

(د) درست ہے۔ متبادل جگہ پر نئی جو بلڈنگ بنائی گئی ہے وہ تعداد کے مطابق کم ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب مرحلہ وار تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ سال 16-2015 ADP میں ضلع ننکانہ کو اضافی کمروں کیلئے 9.000 ملین رقم مختص کی ہے۔ جس میں سے 500-4 ملین رقم جاری کر دی ہے۔ جس سے اضافی کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔ لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

<u>تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2016)</u>

## ننکانہ صاحب: تحصیل سانگلہ ہل میں یو سی وائز سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

**1133: جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں کون کونسی یو سی میں بوائز و گرلز ہائی سکول زیر تعمیر ہیں یا رینویشن ہو رہے ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کس کس یو سی میں ابھی تک گرلز، بوائز سکول نہ ہے۔ اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس حلقہ کی تمام یو سیز میں حکومتی پالیسی کے تحت گرلز و بوائز ہائی سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) تحصیل سانگلہ ہل کی درجہ ذیل یونین کونسل کے بوائزوگرلز سکولز میں جزوی طور پر رینوویشن تعمیر کا کام ہورہاہے۔

| Sr. No | Name of School | UC NO.. |
|---|---|---|
| 1 | ovt. H/S Marh Balochan | 1 |
| 2 | Govt.Girls H/S Marh Balochan | 1 |
| 3 | Govt.H/S Marrar Chak No.42 | 8 |
| 4 | Govt. H/S Baroia Chak No.36 | 3 |
| 5 | Govt.Girls H/S Baroia Chak No.36 | 3 |
| 6 | Govt.Girls H/S Islam Nagar | MunicipalCommittee |
| 7 | Govt.Girls H/S Pandorian | 4 |

(ب) تحصیل سانگلہ ہل کی مندرجہ ذیل یونین کونسلز میں بوائزاور گرلز ہائی سکولز نہ ہیں۔

UC No.2, 6, 7, 9

یہ یونین کونسلز 2015 کے بلدیاتی الیکشن میں بنائی گئیں اور جو گاؤں ان یونین کونسلوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ان میں ہائی سکول نہ ہے۔ موجودہ یونین کونسلز کے گاؤں طلبہ کی تعداد کے لحاظ سے مطلوبہ معیار پورا نہیں کرتے۔ مزید یہ کہ ان یونین کونسلز کے ایک اور ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہائی سکول موجود ہیں۔

(ج) ج جز کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)</u>

## حلقہ پی پی 130 میں سرکاری و پرائیویٹ سکولز سے متعلقہ تفصیلات

**1147: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کتنے سرکاری گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہیں اور کتنے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کتنے پرائیویٹ بوائز اور کتنے گرلز ہائی سکول موجود ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں 9 گورنمنٹ گرلز اور 9 بوائز ہائی سکول ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں پرائیویٹ بوائز ہائی سکولز 126 اور 43 گرلز ہائی سکول موجود ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)

## صوبہ بھر کے سرکاری سکولز میں بنیادی سہولیات میسر نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

**1157**: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے 51661 سکولوں میں چار دیواری نہیں، 2706 سکولوں میں بجلی نہیں، 6514 سکول بغیر لیٹرین کے ہیں اور 795 سکول میں پینے کا صاف پانی نہیں ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ان تمام سہولیات کی فراہمی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سوال ہذا میں ظاہر کیے گئے اعداد و شمار درست نہ ہیں Program Monitoring and Implementation Unit (PMIU) کے 2015 کے اعداد و شمار کے مطابق پنجاب کے سرکاری سکولوں میں صرف 12% بنیادی سہولتوں کی کمی ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| 329 | Boundary Wall |
| 606 | Toilets Block |
| 231 | Drinking Water |
| 3764 | Electricity Connection |

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن صوبہ بھر کے تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر ان سہولتوں کی فراہمی پر کام کر رہا ہے اور اس حوالے سے مالی سال 17-2016 میں صوبہ کے سرکاری سکولوں میں 100 فیصد بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے 5 ارب روپے کی ایک خطیر رقم مختص کی ہے جس سے بنیادی سہولتوں سے محروم سکولوں میں عنقریب تمام سہولیات میسر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2016)

# گوجرانوالہ: حلقہ پی پی 93 میں حامد علی میموریل ہائی سکول سے متعلقہ تفصیلات

**1168: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں صرف ایک ہی ہائی سکول حامد علی میموریل ہائی سکول کوٹلی رستم طلباء کو تعلیم دے رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ہائی سکول حلقہ کے طلباء کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کیلئے ناکافی ہے اگر درست ہے تو کیا محکمہ نئے ہائی سکول بنانے یا مڈل سکولوں کی اپ گریڈیشن کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) اس سکول میں کون کونسی میسنگ فیسیلیٹز ہیں؟

(د) اس سکول میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

## جواب

**وزیر سکولز ایجوکیشن**

(الف) درست ہے۔

(ب) حلقہ کے طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے گورنمنٹ ایم سی ایلیمنٹری برانچ نمبر 13 گوبند گڑھ گوجرانوالہ حلقہ پی پی 93 کو لیٹر نمبر No.SO(SNE)Gujranawala/2015 مورخہ 07.05.2016 کے تحت ہائی سکول کا درجہ دے دیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس سکول میں مندرجہ ذیل میسنگ فیسیلیٹز ہیں۔

1- چار خطرناک کمروں کی دوبارہ تعمیر (ڈبل سٹوری)

2- دو نئے کمروں کی تعمیر (ڈبل سٹوری)

3- دو کمرے جن کی چھتیں نیچی ہو چکی ہیں۔ ان کو اونچا کر کے چھتوں کی تبدیلی کی جائیگی۔

(د) سکول ہذا میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

(نوٹ): اساتذہ کی بھرتی کا عمل جاری ہے انٹرویو ہو رہے ہیں سکول ہذا کی تمام اسامیاں جلد پُر کر دی جائیں گی۔

| نمبر شمار | نام اسامی | جب سے خالی ہے | نام اسامی | نان ٹیچنگ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ڈرائنگ ماسٹر | 08.07.2008 | چوکیدار | 29.06.2012 |
| 2 | پی ایس ٹی | 10.09.2011 | نائب قاصد | 08.12.2015 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |
| 3 | پی ایس ٹی | 13.06.2012 | مالی | 03.03.2016 |
| 4 | پی ایس ٹی | 21.06.2012 | | |
| 5 | پی ایس ٹی | 15.08.2012 | | |
| 6 | پی ایس ٹی | 18.02.2015 | | |
| 7 | پی ایس ٹی | 02.04.2015 | | |
| 8 | پی ایس ٹی | 31.05.2015 | | |

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2016)

## حلقہ پی پی 93 سرکاری گرلز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

**1169: چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں دو گرلز ہائی سکول اور ایک گرلز ہائی سیکنڈری سکول قائم ہیں، جو حلقہ کی طالبات کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کیلئے ناکافی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ثقافت البنات گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ پر کچھ لوگوں نے عرصہ دراز سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور معاملہ Litigation میں ہے اگر درست ہے تو محکمہ نے مقدمہ کی پیروی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی بلڈنگ بوسیدہ اور خطرناک ہو چکی ہے، کیا حکومت اس کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

### جواب

**وزیر سکولز ایجوکیشن**

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ ثقافت البنات گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ پر لوگوں نے عرصہ دراز سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جس کی آخری تاریخ شنوائی 16-05-2016 تھی محکمہ سکول کے قبضے کو واگزار کروانے کے لیے تمام قانونی اقدامات کر رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ سکول کی عمارت جزوی طور پر بوسیدہ تھی اب بوسیدہ عمارت کی تعمیر و مرمت ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

## اوکاڑہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران میں ٹیچرز کی تعیناتی

**1174: جناب احسن ریاض فتیانہ:** کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ اسمبلی سوال 3186 کے جواب میں بتایاگیاہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں دو نئے ٹیچرز کا تقرر کردیاگیاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان میں سے ایک کا تبادلہ کردیاگیاہے جبکہ دوسرے ٹیچر کو ملازمت سے برخاست کردیاگیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ سکول میں طلبہ کی تعداد کے پیش نظر مطلوبہ تعداد یعنی پانچ اساتذہ مہیا کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

### جواب

**وزیر سکولزایجوکیشن**

(الف) درست ہے۔

(ب) سکول ہذا میں 2 ٹیچرز کام کررہے تھے سال 2014 میں مزید 2 ٹیچرز کی ریکروٹمنٹ کردی گئی اس طرح سے سکول ہذا میں 4 ٹیچرز کی تعیناتی ہوگئی بعدازاں ایک ٹیچر کی ایڈجسٹمنٹ گورنمنٹ ہائی سکول کلاس حمید ہوگئی، دوسری ٹیچر نے استعفیٰ دے دیا۔ تاہم ستمبر 2015 سے دو اور ٹیچرز وہاں رکھے گئے۔ لہٰذا اب سکول ہذا میں 4 ٹیچرز کام کررہے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ پرائمری سکول پوران کے طلباء کی تعداد 158 ہے۔ طلباء کی تعداد کے مطابق وہاں 4 ٹیچرز کام کررہے ہیں۔

<u>تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)</u>

## گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فیض آباد (اوکاڑہ) کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

**1197: محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی نئی بلڈنگ مکمل ہوچکی ہے اس پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی ہے محکمہ تعلیم کو کب مذکورہ سکول کا انتقال ہوا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی چاردیواری کا ایک حصہ بغیر تعمیر کے چھوڑ دیاگیاہے؟

(ج) کیاحکومت مذکورہ سکول میں طالبات کی تدریس کا کام شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں نیز کیاحکومت مذکورہ ذمہ دار ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کا بھی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی نئی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ اس پر مبلغ M3.528 روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تاہم سکول کی عمارت ابھی تک محکمہ تعلیم کے نام منتقل نہ ہوئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔

(ج) حکومت مذکورہ سکول میں طالبات کی تدریس کا کام شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے سکول ہذا کی نئی بلڈنگ ابھی تک محکمہ تعلیم کے حوالے نہ ہوئی ہے مزید براں چونکہ سکول کی نئی عمارت اور چار دیواری مکمل ہو چکی ہے لہذا ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

## پنڈدادنخان (جہلم) کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

**1198: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول منڈاھڑ اور گورنمنٹ بوائز مڈل سکول لنگر تحصیل پنڈدادنخان جہلم کی عمارات گر چکی ہیں جسکی وجہ سے مذکورہ بالا سکولز کے طلباء و طالبات گراؤنڈز میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا سکولز کی بلڈنگز کی تعمیر کیلئے جلد از جلد فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول منڈاھڑ کو 2012 میں ماڈل سکول کا درجہ دیا گیا جسکے تحت بوائز پرائمری سکول اور گرلز پرائمری سکول کو Consolidate کر دیا گیا اور تمام کلاسز کو بوائز پورشن میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔ بوائز پورشن کا کل رقبہ 1 کنال 3 مرلے ہے جو کہ گاؤں کی آبادی کے اندر واقع ہے اس کے 3 کمرے ہیں اور بچوں کی تعداد 123 ہے تمام طلبا و طالبات کو تین کمروں میں بٹھایا جاتا ہے یہ بات درست نہ ہے کہ بچوں کو گراؤنڈ میں بٹھایا جاتا ہے۔

سوال ہذا کے جز الف کے حوالے سے گزارش ہے کہ لنگر تحصیل پنڈدادنخان میں کوئی بوائز مڈل سکول نہ ہے جبکہ یہاں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول موجود ہے جس کے کل 7 کمرہ جات ہیں۔ جن میں سے دو کمروں کی چھتوں اور دیواروں پر

دراڑیں آئی ہیں۔ جبکہ ایک کمرہ کی دیوار پر معمولی دراڑ آئی ہے۔ سکول کے بچوں کی کل تعداد 110 ہے لہذا بقیہ کمروں میں بچے آسانی سے بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ معمولی دراڑ والے کمرہ کی SMC فنڈ سے مرمت کروائی جارہی ہے۔

(ب) حکومت مذکورہ بالا سکول کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول منڈا ھڑ کی بلڈنگ کی Reconstruction کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی جانب سے بحوالہ آرڈر نمبر DDC/JM/33Dev/22 مورخہ 11.07.2015 کو 3.935 ملین روپے کی انتظامی منظوری ہو چکی ہے اور قواعد و ضوابط کے تحت کام جاری ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اسی طرح گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول لنگر کے دونوں کمروں کو ترجیحی بنیادوں پر تعمیر نو والی سکیم میں شامل کر لیا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)

## لاہور گورنمنٹ مڈل سکول کڑیال رائے ونڈ سے متعلقہ تفصیلات

**1204: میاں طاہر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول کڑیال رائے ونڈ لاہور میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں، تفصیل کلاس وائز بتائیں؟

(ب) اس سکول میں ٹیچرز کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں کتنے ٹیچرز عرصہ دس سال یا زائد سے اس سکول میں کام کر رہے ہیں، کتنے اور کون کونسے ٹیچرز اسی گاؤں کے رہائشی ہیں؟

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس گاؤں کے ٹیچرز جو کہ اسی گاؤں کے رہائشی ہیں وہ ڈیوٹی پر نہیں آتے بلکہ انہوں نے پراپرٹی ڈیلرز کا بزنس قائم کر رکھا ہے اور گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ٹیچرز کے خلاف متعدد درخواستیں محکمہ کے پاس زیر التواء ہیں مگر ان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے کارروائی نہیں کی جارہی؟

(ہ) حکومت اس سکول کے ٹیچرز جو عرصہ دس سے سال زائد اسی سکول میں کام کر رہے ہیں ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

### جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول کڑیال رائے ونڈ لاہور میں اس وقت کل 414 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

| Nursery | I | II | III | IV | V | VI | VII | VIII | Total |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 107 | 46 | 34 | 33 | 40 | 57 | 35 | 31 | 31 | 414 |

(ب) سکول ہذا میں کل 10 اساتذہ کرام اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ کوئی بھی ٹیچر عرصہ دس سال یازائداسی سکول میں کام نہیں کررہاہے۔ایک EST اور ایک PST اسی گاؤں کے رہائشی ہیں جبکہ دوسرے نزدیکی علاقہ جات سے تعلق رکھتے ہیں۔فہرست کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس گاؤں کے دو ٹیچرز اختر علی EST اور اصغر علی PST جوکہ اسی گاؤں کے رہائشی ہیں باقاعدگی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور کسی قسم کا کوئی پراپرٹی ڈیلرز کا بزنس نہیں کرتے۔مزید براں گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کرنے کا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ محکمہ کے پاس ان کے خلاف کوئی درخواست زیرالتواء نہ ہے۔

(ہ) جز"ج"اور"د" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

## سرگودھا سکولوں میں گراؤنڈز سے متعلقہ تفصیلات

**1206: چودھری عامر سلطان چیمہ**: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا کے کتنے سکولوں میں بچوں کو کھیلنے کے لئے گراونڈز موجود ہیں اور کیاوہاں پر طلبا کو کھیلنے کی اجازت ہے ؟

(ب) کیا گورنمنٹ بوائزایلیمنٹری سکول چک نمبر 31 جنوبی سرگودھا میں طلباء کو گراونڈ میں کھیلنے کی اجازت ہے اگر کیوں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

### جواب

### وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا کے 617 سکولوں میں بچوں کے کھیلنے کے لئے گراونڈ موجود ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے اور وہاں پر طلباء / طالبات کو سکول کے اوقات کار میں کھیلنے کی سہولیات میسر ہیں۔

| سکول لیول | مردانہ | زنانہ | ٹوٹل |
|---|---|---|---|
| ہائیر سیکنڈری وسیکنڈری | 116 | 132 | 248 |
| ایلیمنٹری | 79 | 60 | 139 |
| پرائمری | 83 | 147 | 230 |
| میزان | 278 | 339 | 617 |

(ب) گورنمنٹ بوائزایلیمنٹری سکول چک نمبر 31 جنوبی سرگودھا کے بچوں کو بھی دوران سکول اوقات گراونڈ میں کھیلنے کی اجازت ہے۔ سکیورٹی اقدامات کے پیش نظر سکول اوقات کے بعد ادارے کو بند کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

## ضلع سرگودھا ماڈل سکول چک 31 جنوبی میں سہولیات کی فراہمی

**1228: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے کتنے سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ اور دیگر سہولیات مہیا کر دی گئی ہیں اور حلقہ پی پی 32 کے مڈل سکول چک 31 جنوبی کے طلباء کو یہ سہولیات فراہم نہ کی گئی ہیں، اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز اس سکول میں سہولت کب تک فراہم کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2016)

### جواب

**وزیر سکولز ایجوکیشن**

(الف) ضلع سرگودھا کے 617 سکولوں میں بچوں کو کھیلنے کے لئے گراؤنڈ موجود ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| سکول لیول | مردانہ | زنانہ | ٹوٹل |
|---|---|---|---|
| ہائیر سیکنڈری و سیکنڈری | 116 | 132 | 248 |
| ایلیمنٹری | 79 | 60 | 139 |
| پرائمری | 83 | 147 | 230 |
| میزان | 278 | 339 | 617 |

ان سکولوں میں طلباء / طالبات کو سکول کے اوقات کار میں کھیلنے کی سہولیات میسر ہیں۔ جہاں تک حلقہ پی پی 32 کے چک نمبر 31 جنوبی کا تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ سکول ہذا میں طلباء کے کھیلنے کی سہولیات موجود ہیں اور انہیں سکول اوقات میں کھیلنے کے مواقع فراہم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2016)

## ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انٹر سکول مقابلہ جات کے انعقاد کے لئے اقدامات کی تفصیل

**1240: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حکومت پنجاب کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں میں گزشتہ کئی سالوں سے کھیلوں کے سالانہ انٹر سکول مقابلہ جات کا انعقاد نہیں کروایا جا رہا ہے کیا یہ حکومتی پالیسی اور وزیر اعلیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں ہے اگر ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈز طالبعلموں سے سپورٹس فنڈز کے نام پر سالانہ لاکھوں روپے وصول کرتے ہیں اگر وہ کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد نہیں کرواتے تو اس فیس کی وصولی کا جواز فراہم کریں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں تو کیا حکومت نوجوانوں میں صحت مندانہ سرگرمیوں اور کھیلوں کے فروغ کے لئے ہر سال اس ضلع میں انٹر سکول کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

## جواب

### وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حکومت پنجاب کے تحت چلنے والے تمام تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے سالانہ انٹر سکولز مقابلہ جات کا انعقاد باقاعدہ کروایا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔

(ج)حکومت پنجاب سکولوں میں تدریسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں صحت مندانہ سرگرمیوں اور کھیلوں کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی ہدایات کی روشنی میں تمام اضلاع بشمول ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہر سال انٹر سکول کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد باقاعدہ کروایا جاتا ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مختلف کھیلوں کا شیڈول برائے سال 17-2016 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

یکم فروری 2017 — سیکرٹری